جیسے اعدائے اسلام سے ہو رہی ہے۔ یہاں "اسلامی نظامِ حیات اور تحریک اقامتِ دین" کے نفاذ کیلئے وہی لوگ پیش پیش ہیں جن کی خانگی اور ذاتی زندگی سے اسلام کوسوں دور ہے مگر ان کی نگاہِ گستاخ اگر اٹھتی ہے تو حضرت عثمانؓ اور حضرت معاویہؓ کا دین اور ایمان جانچنے کیلئے وہ اسلام کے علمبردار ہیں، مگر اسلام کے قرن اول عہدِ خلافت کو بھی معاف نہیں کرتے اور اس اسلام کی ایک ایک بنیاد پر تیشۂ تحقیق چلانا ان کا علمی مشغلہ اور تحقیقی عیاشی ہے۔ یہاں کی ربّی حکومت اسلام کے تحفظ اور فروغ کا پرچار کرتی ہے مگر ان کے عہدِ اقتدار میں حاجیوں کی شرح گھٹ جاتی ہے اور روزہ خوروں کی تعداد اور نائٹ کلبوں کی رونق میں ترقی اور درونِ پردہ ہوٹلوں میں احترامِ رمضان کے مشاغل میں اضافہ ہو جاتا ہے چنانچہ اخباری رپورٹ کے مطابق اس رمضان کے دوران کراچی کے نائٹ کلبوں میں دن بھر شراب نوشی نے گزشتہ تمام سالوں کا ریکارڈ توڑ دیا۔ یہاں کے اخبارات نظریۂ پاکستان کی بقاء اور تحفظ کے بہت بڑے منادی بنتے ہیں مگر جنگ جیسا کثیر الاشاعت اخبار فلمی صفحات اور اشتہارات کے نام پر اخلاق اور شرافت کی تمام حدود پھاند نے کو نظریہ پاکستان کی تشریح سمجھتا ہے وہ فلمی ایڈیشن کے صفحہ اول پر کسی فاحشہ عورت کا تقریباً برہنہ فوٹو شائع کرتے ہوئے نہیں جھجکتا (ملاحظہ ہو ۱۰ر اکتوبر کا فلمی ایڈیشن) یہی حال اس پایہ کے دیگر اخبارات کا ہے جو رمضان کے مقدس مہینہ میں بھی اپنے قارئین کے کام و دہن کا انتظام فحش تصاویر اور جنسی جذبات بھڑکانے والے مضامین سے کرتے ہیں، ان کے ایک کالم میں قرآن کی تفسیر اور نظریۂ پاکستان کی تبلیغ ہوتی ہے اور دوسرے پہلو میں اخلاق باختہ یورپ کے غلیظ اور بدبودار ادب کے شہ پارے۔ یہ پوری صورتِ حال اس پوری قوم، حاکم سے لیکر ادنیٰ رعیت تک، کے نفاق، عقیدہ سے بے تعلقی، نظریہ سے فرار، خود غرضی اور عیاری کی نشاندہی کر رہی ہے اور جب تک ان بیماریوں کا علاج نہیں ہوگا نہ ترجیح کا مسئلہ حل ہوگا، نہ روزے اور نماز کا، مگر یاد رکھئے قانونِ مکافاتِ عمل ایسی دھاندلی ہمیشہ کیلئے برداشت نہیں کرتی، قدرت کی تلوار کو نیام سے نکلنے سے پہلے صداقت، ایمان و یقین اور اس کے ساتھ والہانہ تعلق سے روک دو ورنہ وہ فتنہ آکر رہے گا جس کے شکار صرف مجرم نہیں ہوتے۔ واتقوا فتنۃً لاتصیبن الذین ظلموا منکم خاصۃ

● خلا بازوں نے چاند پر اتر کر تجربات شروع کر دیئے۔ ● چاند کو دوسری بار اشرف المخلوقات کی قدم بوسی کا شرف۔ ● ہم بالکل ٹھیک ہیں، زمین کے قریب ترین کرہ پر اترتے ہی امریکی خلا بازوں کے خوشی سے نعرے۔ ● دونوں خلا باز آج پھر چاند پر چہل قدمی کریں گے ——— یہ ۱۹ر نومبر کو چاند کی